سوال

(523)حج کے لیے خادمہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں ہماری ایک خادمہ ہے، کیا یہ جائز ہے کہ جب ہم حج اور عمرے کے لیے یا کسی دوسرے ملک جائیں تو اسے اپنے ہمراہ لے جائیں، جب کہ کوئی اس کا محرم نہیں ہوگا؟ اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کیا بھلا یہ خادمہ عورت نہیں ہے؟ جب یہ عورت ہے تو کس بات نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عام فرمان سے خارج کیا ہے کہ

’کوئی عورت اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔‘‘ (صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب من اکتتب فی جیش فخرج امراته حاجة۔۔۔۔، حدیث:3006 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب سفر المراة مع محرم الی حج وغیرہ، حدیث:1341)

ہاں اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ گھر والوں کے چلے جانے کے بعد اس کا اکیلے رہنا مشکل ہے، اور شہر میں کوئی ایسا نہیں جو اس کی حفاظت کرے گا، تو اس حالت میں ضرورت کے پیش نظر یہ گھر والوں کے ساتھ جا سکتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 386